قلم برداشتہ
سید عطاء المحسن بخاری

اہلِ سنت والجماعت کون؟

اہل سنت والجماعت کا ٹائیٹل اپنے عجمی سینے پر سجا کے جو لوگ دشمنوں کی بولی بولتے ہیں وہ کہتے، لکھتے اور اصرار کرتے ہیں کہ سیدنا علیؓ سے قصاص عثمانؓ کے مطالبہ کے بعد سیدنا معاویہؓ کا بیعت نہ کرنا انکی "خطاء اجتہادی" ہے اور یہ کہنے لکھنے والے تمام کے تمام عجمی اور غیر مجتہد ہیں تنقید کرتے ہیں صحابیِٔ رسول، مجتہدِ مطلق پر.....! ایں چہ بوالعجبی است

نابینا بینا پر نقد و جرح کرتا ہے، غیر مجتہد، مجتہدِ مطلق کے اجتہاد کو خطا کہتا ہے، میں ان نابینوں سے پوچھنے کا حق رکھتا ہوں کہ "علماء عجم" آپ کسی عجمی سازش کا صید زبوں تو نہیں ہوگئے؟ جو اس قسم کے "اول فول" تک نوبت پہنچی ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں سیدنا حسنؓ نے خطاء پر صلح کی؟ کیا سیدنا حسنؓ نے ایک خاطی کی بیعت کی؟ سیدنا حسنؓ و سیدنا حسینؓ ایک خطا کار کے پاس جایا کرتے تھے اور وظیفے کھایا کرتے تھے؟ سیدنا معاویہؓ و سیدنا حسنؓ کی صلح پر صحابہؓ کے تمام طبقات جمع ہوگئے، کیا صحابہؓ نے ایک "خطا کار" پر اجماع کیا؟ اس سال کا نام عام الجماعہ رکھا گیا یہ عام الجماعہ خطاءؓ قائم ہوا تھا؟ اگر یہ تمام خطاء پر جمع ہوئے تو یہ عدل ہوا؟ کہ تمام اہل سنت صحابہؓ کے عدول ہونے پر متفق ہیں لہٰذا عدول پر الزام عائد کرنے والے غیر عادل ہوئے، غیر عادل، عادل پر تنقید کرے یہ کہاں کا اصول ہے؟ کیا یہ اصول اہل سنت نے وضع کیا ہے؟ پھر سوال ہو گا کیا اہل سنت صحابہؓ پر تنقید کے لئے اصول وضع کرنے کے مجاز ہیں؟ اگر اہل سنت اصول وضع کرنے کے مجاز ہیں تو دیگر غیر اہل سنت کیوں مجاز نہیں؟ پھر تو ہر کہتر و مہتر کو ایسے اصول وضع کر کے صحابہؓ پر تنقید کا حق مل جاتا ہے اور یہی حق سید ابوالاعلیٰ مودودی نے استعمال کیا ہے اس پر چیخنے چلانے کی کیا ضرورت ہے؟ اور اب خصوصاً بزعم خود نام نہاد دیوبندی علماء بہت ہی زیادہ چیں بہ جبیں ہیں تو کیوں؟ سید مودودی پر تنقید و جرح کو تو آپ کارِ ثواب سمجھیں اور آپ پر تنقید کی جائے تو گستاخی۔ یہ دوہرا معیار، یہ آپ کے دورخ، یہ آپ کی دوبولیاں، اسے عجمی سازش ہی تو کہا جائے گا حق نہیں۔ اگر صحابہؓ معیار حق، ہیں تو پھر آپ اور آپ کے تمام عجمی علماء یقیناً معیار حق نہیں، معیار حق تو درکنار آپ حق بھی نہیں۔ آپ صریحاً باطل ہیں اور دو غلے ہیں۔ آپ مودودی کے خلاف زبان درازی کریں تو یہ کہکر کہ صحابہؓ معیار حق ہیں اور آپ ہرزہ سرائی کریں تو آپ "علماء حق".....؟ حق تو صحابہؓ کے پاس ہے، معیار حق صحابہؓ ہی ہیں اور آپ معیارِ باطل۔ معیار حق کے مقابل معیار باطل کو رد کر دیا جائے گا اور میں آپ کو اور آپ متوسلین کو علیٰ وجہ البصیرت رد کرتا ہوں۔ آپ کو مردود قرار دیتا ہوں۔ جھوٹے تقدس اور تقدس کی چند ظاہری رسموں پر کاربند

لوگ صحابہؓ پر تنقید کا حق رکھتے ہیں تو میں مسلکِ صحابہؓ کا قائل ان "متقدسین" پر تنقید کا حق کیوں نہیں رکھتا؟ میں ان پر چارج لگاتا ہوں کہ انہوں نے دوغلے پن کا مظاہرہ کیا اور معیار حق الاپتے ہوئے خود کو معیار حق سمجھ لیا۔ یہ "متقدسین" سیدنا معاویہؓ کو خاطی کہیں تو گستاخی نہیں اور میں ان کو باطل و مردود قرار دوں تو گستاخ؟ کیا تم سیدنا معاویہؓ سے بڑے ہو؟ تمہاری جھالر عرشی کرنوں سے مزین کی گئی ہے؟ تم عیسائیوں کے رھبان سے کم تو نہیں ہو۔ انہوں نے تعلیمات مسیح مقدس کو غطر بود کیا اور اپنی دساست کو دینِ مسیحی کہا۔ تم نے موقف صحابہؓ کو غلط کہا اور اپنی جہالت کو موقف علیؓ کہا اور منوانے کی ناپاک سعی کی کہ اہل سنت والجماعت کا موقف صدیوں سے یہی ہے۔ میں پوچھتا ہوں کہ صحابہؓ کے موقف کی نفی کر کے آپ اب بھی اہل سنت اور اہل جماعت ہیں؟ جب آپ نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کے موقف کو خطاء کہدیا تو آپ اہل جماعت کیسے رہے؟ آپ تو جماعت سے خارج ہوگئے اور اصل خارجی تو آپ ہیں۔ اور آپ عجمی خارجی، ان عرب خارجیوں سے زیادہ خطرناک ہیں۔ اللہ پاک امت کی رکھوالی فرمائے اور آپ کی دساستوں سے محفوظ فرمائے (آمین)

وَمَا ذَالِکَ عَلَی اللہِ بِعَزِیز

یاد رکھیئے صحابہؓ کے موقف کو حق و صواب ماننے والے ہی اہل سنت والجماعت ہیں اسکو خطاء کہنے والے اہل سنت والجماعت ہرگز نہیں۔ وہ صورتاً سُنی ہیں مگر حقیقتاً خارجی، ناصبی اور سبائی ہیں۔

ابلغکم مقام الصحابۃ والجماعۃ

واعلم بفضل اللہ مالا تعلمون

احرار ختم نبوت سنٹر کی تعمیر

جدید مرکز احرار دارالعلوم ختم نبوت اور احرار ختم نبوت سنٹر مقابل مرکزی مسجد عثمانیہ، معاویہ چوک، ہاؤسنگ سکیم چیچا وطنی۔ کی تعمیر کا کام جاری ہے ضلع ساہیوال بالخصوص علاقہ چیچاوطنی کے ساتھی خصوصی توجہ فرمائیں۔

رابطہ:۔

دفتر احرار جامع مسجد بلاک نمبر۱۲ چیچا وطنی۔